ناصبی مولوی
عطاء اللہ بندیالوی
کے عقائدِ باطلہ کے خلاف
دار الافتاء
مظاہر العلوم سہارنپور
انڈیا
کا
فتویٰ
ردِّ ناصبیت وخارجیت

استفتاء

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام وعلماء عزام اس مسئلہ کے بارے میں کہ۔۔۔

سرگودھا کے ایک مولوی صاحب ہیں، جو اپنے آپ کو دیوبندی کہتے ہیں، اور دیوبند کے کچھ حضرات کے بیان بھی سننے کو ملے ہیں جس وہ سرگودھا کے مولوی صاحب کے ہاں جب بیان کیلئے گئے تو انھوں نے بھی انہیں ترجمان دیوبند، محقق دوراں، خطیب نوجوان جیسے دیگر کئی القابات سے نوازا۔۔۔ لیکن انکی اپنی جماعت کے کچھ حضرات نے (جو کہ فوت ہو چکے ہیں) انہیں گستاخ صحابہ لکھا، اور حوالے کے طور پر یہ کہا کہ۔۔۔

حوالہ نمبر1: اپنی کتاب واقعہ کربلا میں ایک صحابی سلیمان ابن صرد کا نام لکھ کر انکے نام کے آگے لکھتا ہے کہ "یہ سبائیوں کا سرغنہ تھا" معاذاللہ۔

اور ایک جگہ اور لکھتا ہے کہ "یہ بدبخت وہ ہے، 'صحابی کے بارے میں لکھتا ہے' بدبخت وہ ہے"۔

اور اس کے علاوہ انکی جماعت کے ایک اور عالم جو بقید حیات ہیں، وہ اپنی کتاب "سوالاتِ بے چین بابت یزید و حسینؓ" میں سرگودھا والے مولوی صاحب سے متعلق لکھتے ہیں کہ۔۔۔

"واقعہ کربلا کا پس منظر" تاریخی حقائق اور جمہور کو تو اِس نے پس پشت ڈالنا ہی تھا، سو اُس نے وہی کیا جو وہ جتنا کر سکتا تھا۔ لیکن اِس سب کو چھوڑ کر جو اِس ناصبی، یزیدی نے اپنے روحانی پَر دادہ یزید کو بچانے کیلئے اس حد تک گر پڑا، اس درجہ گھٹیا اور غلیظ قسم کی حرکت کی۔۔۔

"دو صحابی رسول عبد اللہ بن مطیعؓ، اور عبد اللہ بن حنظلہؓ کی گستاخی کرتے ہوئے انتہائی بدبودار قسم کے الفاظ اُن پاکیزہ ہستیوں کے خلاف استعمال کیے۔۔۔

"واقعہ کربلا اور اُس کا پس منظر، صفحہ ۹۲ پہ لکھتا ہے کہ۔۔۔

"محمد بن حنفیہ (تابعی) نے بھی بخوشی ورضا یزید کی بیعت کی تھی، اور کچھ لوگوں نے اِن سے مطالبہ کیا، کہ آپ یزید کی بیعت توڑ دیں، تو انہوں نے سختی سے انکار کیا، اور یزید کی حمایت میں اُن سے بحث و مباحثہ کیا، پھر جب اُن شریر لوگوں ((نعوذ باللہ من ذالک) صحابہ کرام کے بارے میں الفاظ کا چناؤ اور انداز بیان چیک کریں، "کچھ لوگوں نے۔ شریر لوگوں نے" یہ مبلغ صحابہ کرام کیلئے اپنے ارشادات غلیظہ سے متبع لوگوں کی ذہن سازی اور تربیت کر رہا ہے۔ خود اندازہ فرمائیں،

اور اس مولوی صاحب کی اپنی جماعت کے لوگوں کی گواہی ان الفاظ میں ہے کہ۔۔ "اس نے بجائے اِسکے کہ توبہ تائب ہوتا، اور اپنی اس گستاخی پہ ندامت و شرمندگی ہوتی، اور اپنی اس بکواسات سے رجوع کرتا۔ شیطان کے اس چیلے نے بس اتنا کیا کہ دوسرے ایڈیشن سے یہ الفاظ نکال دیے۔ نہ تو اس نے اُن گستاخانہ الفاظ پہ جماعتی سطح پہ ہی سہی معافی مانگی، اور نہ اسکا کوئی حیلہ اسکا رجوع ثابت کر سکتا ہے۔

ایک اور ویڈیو کلپ جس میں مولوی صاحب سے یزید کی حکومت کے بارے میں سوال ہوتا ہے،

موصوف جواب میں گویا ہوتے ہیں کہ۔۔۔

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے متعلق بخاری شریف کی ایک روایت پیش کرتے (اُسکا حوالہ بھی کوئی نہیں دیتے۔) ہوئے اِسکا سہارا لیتے ہیں کہ،

"یزید کی حکومت پہ تو تمام صحابہ کا اجماع ہو گیا تھا، یزید کی بیعت سب نے کرلی تھی، سوائے مدینہ کے چند باغیوں کے"

حضرات مفتیان کرام تواریخ اھلسنت اور کتابوں میں جوبات واضح پر ملتی ہے کہ یزید کی بیعت ابتدأ چار بڑی پاکباز ہستیوں نے نہیں کی، چاروں کو صحابی رسولؐ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ جن کو موصوف باغی بتارہے ہیں۔۔۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ۔

۲ ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ

۳ ۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ

۴ ۔ حضرت سیدنا حسین ابن علیؓ

حوالہ نمبر2: اس کی ایک اور ویڈیو کلپ جس میں یہ مولوی صاحب سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ سے بغض وعناد کا اظہار کرتے ہوئے وجہ کائنات، امام الانبیاء، سید المرسلین، حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ پہ بھی کس قدر گھٹیا، الزام لگارہا ہے کہ۔۔۔(نعوذباللہ - نقلِ کفر کفر نباشد)

اپنا عمرے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں عمرے پی تھا تو مجھے وہ دوفرد ملے میں انکے ساتھ بیٹھا جب بات چیت ہوئی تو کہنے لگے کہ ہمارا جب بھی ادھر آنا ہو تو ہم یہیں آکر بیٹھتے ہیں، اسی جگہ پہ بیٹھنے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ یہاں حضرت علی کی بہن ام ہانیؓ کا گھر تھا، معراج کی رات آپ ﷺ حضرت اُمّ ہانیؓ کے گھر آرام فرما تھا، اور یہیں سے پھر بیت المقدس اور آگے کا سارا سفر کیا۔۔۔

یہ بات کہہ کہ آگے کہتا ہے کہ۔۔۔

خواہ مخواہ یہ معراج والی جو عظمت ہے نا، اِسکا تعلق وی تم حضرت علیؓ کے گھرانے کیساتھ جوڑو۔ کہ اُنکی بہن کے گھر سے آپ ﷺ معراج کیلئے گئے تھے،

مجھے بتاؤ؛ حضرت اُمّ ہانیؓ تو علی کی بہن تھیں، اور آپ ﷺ کی چچازاد بہن ہیں، اور وہ آپ ﷺ کیلئے نامحرم تھیں۔۔۔ آپ ﷺ کا اپنا گھر مکہ میں موجود ہے، پھر اِس کے باوجود آپ رات کے وقت نامحرم کے گھر کیوں گئے تھے"۔

حوالہ نمبر3: ایک دوسری ویڈیو جس میں ڈائریک سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ کی ذات پہ حملہ آور ہوتے ہوئے آپکا مذاق اڑاتا ہے، تضحیک آمیز

لب ولہجہ استعمال کرتے ہوئے سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ کا سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ کیساتھ تقابل کرتے ہوئے کہتا ہے کہ۔۔۔

میرے نبی نے فرمایا کہ میں نے جس کسی پہ اپنی دعوت کو پیش کیا، وہ ہچکچایا، پیچھے ہٹا، مہلت مانگی،

مشورہ کروں گا۔ بابا سے پوچھوں گا۔ (اور واضح اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ) جے اے گل تینوں سمجھ نہیں آونی، تے میں سمجھانی وی کوئی نہیں، میں وضاحت وی کوئی نہیں کرنی

بابا سے پوچھوں گا۔۔۔ عمر کتنی ہے، چھ سال۔ رہتے کس کے گھر میں ہیں، میرے نبی کے گھر۔ کھاتے پیتے کہاں ہیں، میرے نبی کے گھر۔

چھ سال کا بچہ کہتا ہے کہ۔۔۔ بابا سے پوچھوں گا، پھر (کلمہ) پڑھوں گا۔

اس دعوت کو قبول کرنا آسان نہیں تھا، باپ دادا کے مذہب سے بغاوت تھی، بتوں کے گلے پہ چھری رکھنی تھی۔

تھوڑا آگے چل کے کہتا ہے،

باپ تو ابو بکر کا بھی زندہ تھا، اس نے تو نہیں کہا کہ بابا سے پوچھوں گا۔

حوالہ نمبر-4: ایک اور ویڈیو کلپ جس میں سیدنا فاطمہؓ اور سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ کی آپس کی ناراضگی کے واقعہ کو اس انداز میں بیان کرتا ہے کہ۔۔۔

فاطمہ روتے ہوئے میرے نبی کے گھر آئی تھیں، آپ میں سے کسی کو اس واقع کا پتہ ہے یا کوئی نہ۔۔۔ بولو۔ چاروں بچوں کو لے کر روتے ہوئے اپنے بابا کے گھر آئی تھیں۔ بابا نے پوچھا تھا کہ فاطمہ کیا ہوا فاطمہ کہنے لگی کی بابا آپ نے نہیں سنا، کہ کیا، کہا کہ میرے شوہر حضرت علی ابو جہل کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے ہیں، اور ایک کافر کی بیٹی مجھ پہ سوکن لانا چاہتے ہیں۔ اٹھاؤ بخاری، اٹھاؤ حدیث کی کتابیں۔ اٹھاؤ فریقین کی کتابیں۔ حقائق بڑے کڑوے ہوتے ہیں، (آگے کہتے ہیں کہ) کیوں اوئے بیٹیوں والوں بیٹی چار بچے لے کر روتی ہوئی گھر آجائے، باپ کے دل پہ کیا بیتی؟ میرے نبی اپنے گھر سے سیدنا حضرت علی کے گھر پہنچے، تو حضرت علی گھر پہ موجود نہیں، آپ وہاں سے مسجد میں آئے، تو حضرت علی مٹی پہ سوئے ہوئے تھے، زمین پر وہاں آپ نے فرمایا: "قم ابو تراب" جاؤ ابو بکر کو بلا کے لے آ، عمر کو بلا کے لے آ، انکو کیوں بلایا، نکاح کی تحریک کس نے پیش کی تھی، رشتہ لے کر گئے کون تھے، بیٹی جب گھبرا جائے، رونے لگے، تو پھر لوگ خاوند سے بعد میں پوچھتے ہیں، تو رشتہ کروانے والوں سے پہلے پوچھتے ہیں۔ ہے تسی رشتہ کرایا سی، تو یہ دیکھو کیا ہو گیا۔ جا بلا کے لا اُن دونوں کو۔ وہ آئے، لوگ اکٹھے ہوئے تو میرے نبی نے فرمایا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، کس موقع پہ کہا، شاباش۔ شاباش۔۔۔

حوالہ نمبر-5: ایک اور ویڈیو کلپ میں سیدنا حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت فاطمہؓ سے متعلق ایک حدیث کو لیکر خلفاء ثلاثہ اور بقیہ تین بنات رسول میں تقابل پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ۔۔۔

پتہ پتہ روشن ہو جائے گا، جنت چمکنے لگے گی۔ جنتی حیران، یہ آج کیا ہو گیا ہے، ساری جنت میں نور بکھر گیا، تو جنتی سوال کریں گے یہ کیا ہوا ہے، آواز آئے گی، حضرت علیؓ و فاطمہؓ کسی بات پہ مسکرائے ہیں، ان کے مسکرانے کی وجہ سے یہ ساری جنت روشن ہو گئی ہے۔۔۔

"میں کہتا ہوں کہ شرم کرو۔ نبی کریم ﷺ اور حضرت عائشہ کے مسکرانے سے جنت روشن نہیں ہوتی"۔ موضوع روایتیں بناتے رہتے ہیں، حضرت ابو بکرؓ اور انکی اہلیہ، چل چھوڑ۔ حضرت عثمانؓ اور انکے گھر نبی کی دو بیٹیاں۔۔۔ جب یہ مسکرائیں ہوں گے، تو جنت روشن نہیں ہوئی ہو گی۔ یہ تو اللہ کے عدل کے بھی خلاف ہے، میرا عثمان تو نبی کا دوہرا داماد ہے، بلکہ میرے نبی نے ایک موقع پہ فرمایا عثمانؓ میری سو بیٹیاں ہوتیں، اور مرتی چلی جاتیں، تو میں سو کی سو تیرے نکاح میں دے دیتا۔ یہ کون سا سسر کہہ سکتا ہے، ایسا سسر جو تنگ ہو داماد سے بیٹی روتے ہوئے گھر آتی ہو۔ یہ جملہ کہ عثمانؓ میری سو بیٹیاں ہوتیں، اور مرتی چلی جاتیں، تو میں تیرے نکاح میں دیتا چلا جاتا، یہ جملہ وہی سسر کہہ سکتا ہے، جس دے سینے وچ داماد نے داماد ے ٹھنڈ پا دیتی ہووے۔ وہ دو بیویاں اور عثمان جنت وچ مسکراندے ہن تے اس وقت جنت نہیں چمکدی۔ موضوع اور منگھڑت روایتیں لوگوں کو سناتے رہتے ہو۔

یہ سناؤ نا کہ سب نے مشورے کا ٹائم مانگا صرف صدیق اکبر تھا جس نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر کہا تھا کہ اگر توں اللہ دا نبی ہے، تو صدیق پہلا امتی۔۔

حوالہ نمبر-6: ایک اور ویڈیو کلپ جس میں شعر پڑھتے ہوئے کہتا ہے کہ۔۔۔

ہم اللہ کی تقسیم پہ راضی ہیں جس نے تمہاری قسمت میں قصے کہانیاں لکھ دیں ہیں اور ہماری قسمت میں قرآن لکھ دیا ہے،

تمہیں قصے کہانیاں مبارک، تمہیں موضوع راوی مبارک، تمہیں کذاب راوی مبارک،

ساری تمہید باندھ کر آخر میں پھر سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ کا تقابل سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کرتے ہوئے کہتا ہے کہ۔۔۔

من کنت مولاہ فعلی مولا کو اسماء الرجال پر چڑھاؤ تو سہی تمہیں پتہ لگے کہ کس درجہ کی حدیث ہے، علمی میدان میں آو نا، کہ ثابت بھی ہوتی ہے میاں۔۔۔؟

اور جو حدیث میں نے پڑھی ہے۔ "مروا ابا بکر فلیصل بالناس"

حوالہ نمبر7-: ایک اور ویڈیو کلپ جس جس میں کہتا ہے کہ۔۔۔

کتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہو، اگر تاریخ سے کچھ شغف ہے آپکا، تو حضرت علیؓ کی ساڑھے چار سالہ خلافت کے دور میں ایک انچ بھی زمین فتح ہوئی۔ چپ تا انج کر گئے ہو، جنج تینوں سپ سونگ گیا ہووے۔ حقائق کو مانو نا،

وگرنہ خلفاء ثلاثہ کے زمانہ میں فارس روم، ایران، علاقے تو فتح ہو رہے تھے، افریقہ کے جنگلات تک آ گئے، سندھ کے دروازے پہ دستک دی، لیکن حضرت علیؓ کے زمانہ میں ایک انچ زمین بھی فتح نہیں ہوئی،

کیوں فتح نہیں ہوئی، آپس کے اختلافات کی وجہ سے۔۔۔

ہاں!میں بہت تعریف کرتا ہوں، اور میرے دل میں خدا گواہ ہے بہت زیادہ عظمت ہے، حیدرِ کرارؓ کے بیٹے حضرت حسنؓ کی۔ وہ اپنے بابا کو سمجھاتے تھے، آپ تاریخ کی کتابیں پڑھ لیں، وہ کہتے تھے کہ بابا۔۔۔

"اے جیڑے بندے ساڈے نال رلے ہوئے نے نا، اے کوئی چنگے بندے نہیں، انہاں کولوں جان چھڑاؤ"

وہ بابا کو سمجھاتے تھے۔ بات کرتے تھے۔

حوالہ نمبر8-: اس کے علاوہ جب اِن مولوی صاحب کا ایک اور بیان سنا جس میں کہتے ہیں ہم حضور اقدس ﷺ کو قرآن والی حیات کیساتھ زندہ مانتے ہیں لیکن اس طور پہ کہ ان کی روح علیین میں ہے، اور جسم مبارک قبر میں صحیح سلامت محفوظ ہے، لیکن روح کا قبر والے جسم سے کوئی تعلق نہیں، جسم محفوظ تو ہے، لیکن بے جان ہے، اور آگے آیت پڑھتے ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے"

اسکے علاوہ بھی ان کے بہت سے بیانات یوٹیوب پہ موجود ہیں جس میں صحابہؓ کرام اور اہل بیتؓ رسول میں تقابل پیش کرتے رہتے ہیں۔

طوالت کی بنا پر اسی پہ اکتفا کرتے ہوئے آپ سے سوال ہے کہ۔۔۔

۱- کیا یہ جتنی باتیں مولوی صاحب نے کی ہیں، کیا یہ شرعاً درست ہیں؟

۲- دوسرا کیا یہ عقائد و نظریات دیوبندیت کے ہیں، اور کیا یہ مولوی صاحب اپنے ان عقائد و نظریات کی بنا پر دیوبندی ہیں۔۔؟

۳- تیسرا ان مولانا صاحب کے بیان سننا یا انکو باقاعدہ اپنے ہاں بیان کیلئے بلوانا شرعاً درست ہو گا۔۔۔؟؟

۴- کیا یہ واقعی ترجمان علماء دیوبند، اور محقق دوراں ہیں۔۔؟

۵- انہیں ترجمانِ اہلسنت و دیوبند اور محقق دوراں بنا کر پیش کرنے والوں سے متعلق کیا حکم ہے۔ کیا انکا یہ عمل درست ہے، یا پھر دوسرے لوگوں کی گمراہی کا ذریعہ ہے؟

اور ان عقائد و نظریات کی بنا پر ان مولوی صاحب سے متعلق شرعاً کیا حکم ہے۔ کہ یہ صحیح العقیدہ مسلمان کھیلائیں جائیں گے۔؟

برائے مہربانی عام مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت و سلامتی کے پیش نظر اس استفتاء کا تسلی بخش جواب عنایت فرما کر اہل سنت والجماعت پر احسان فرمائیں۔ تاکہ عام لوگوں کے ایمان و عقائد محفوظ مزید گمراہی ست بچایا جاسکے۔۔۔

سائل: ابو محمد حسنین معاویہ

(ہریپور ہزارہ۔ پاکستان)

کیوں فتح نہیں ہوئی، آپس کے اختلافات کی وجہ سے۔۔۔۔

ہاں! میں بہت تعریف کرتا ہوں، اور میرے دل میں بڑا ادب ہے بہت زیادہ عظمت ہے، حیدر کرار کے بیٹے حضرت حسن کی۔ وہ اپنے بابا کو سمجھاتے تھے، آپ [illegible] کی کتابیں پڑھ لیں، وہ کہتے تھے کہ بابا۔۔۔۔

"اے میرے بڑے سادے نال دے او سے نے دا اے کوئی پنگے بڑے تسیں، انہاں کولوں جان چھڑا لا"

وہ بابا کو سمجھاتے تھے۔ بات کرتے تھے۔

حوالہ نمبر ۵:- اس کے علاوہ اب ان مولوی صاحب کا ایک اور بیان سنا جس میں کہتے ہیں ہم حضور اقدس ﷺ کو قرآن والی حیات کیساتھ زندہ مانتے ہیں لیکن اس طور پہ کہ ان کی روح علیین میں ہے، اور جسم مبارک قبر میں صحیح سلامت محفوظ ہے، لیکن روح کا قبر والے جسم سے کوئی تعلق نہیں، جسم محفوظ تو ہے، لیکن بے جان ہے، اور آگے آیت پڑھتے ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے"

اسکے علاوہ بھی ان کے بہت سے بیانات یوٹیوب پہ موجود ہیں جس میں صحابہ کرام اور اہل بیت رسول میں تقابل پیش کرتے رہتے ہیں۔

طوالت کی بنا پر اسی پہ اکتفا کرتے ہوئے آپ سے سوال ہے کہ۔۔۔

۱- کیا یہ جتنی باتیں مولوی صاحب نے کی ہیں، کیا یہ شرعاً درست ہیں؟

۲- دوسرا کیا یہ عقائد و نظریات دیوبندیت کے ہیں، اور کیا یہ مولوی صاحب اپنے ان عقائد و نظریات کی بنا پر دیوبندی ہیں۔۔۔؟

۳- تیسرا ان مولانا صاحب کے بیان سنانا یا گویا قاعدہ اپنے بیان کیلئے بلانا شرعاً درست ہوگا۔۔۔؟؟

۴- کیا یہ واقعی ترجمان علماء دیوبند، اور محقق دوراں ہیں۔۔۔؟

۵- انہیں ترجمان اہلسنت دیوبند اور محقق دوراں بنا کر پیش کرنے والوں سے متعلق کیا حکم ہے۔ کیا ان کا یہ عمل درست ہے، یا یہ دوسرے لوگوں کی گمراہی کا ذریعہ ہے؟

اور ان عقائد و نظریات کی بنا پر ان مولوی صاحب سے متعلق شرعاً کیا حکم ہے۔ کہ یہ صحیح العقیدہ مسلمان کہلائیں جائیں گے۔؟

برائے مہربانی عام مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت و سلامتی کے پیش نظر اس استفتاء کا تسلی بخش جواب عنایت فرما کر اہل سنت والجماعت پر احسان فرمائیں۔ تاکہ عام لوگوں کے ایمان و عقائد محفوظ ہوں مزید گمراہی سے بچایا جا سکے۔۔۔

سائل: ابو محمد حسین معاویہ

(ہری پور ہزارہ۔ پاکستان)

۶۸۳

الجواب وباللہ التوفیق

شخص مذکور کے جو بیانات منسلک ہیں ان میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بغض و عناد اور ان کی شان میں زبان درازی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے اعمال مبارکہ پر اعتراض اور آپ کے حق میں بے ادبیاں اور بدگمانی، نیز قبر مبارک
میں آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی حیات کا سرے سے انکار وغیرہ امور کا اظہار
کیا گیا ہے، جو شخص ان امور کا قائل و معتقد ہو وہ ہرگز اہل السنۃ والجماعۃ کا متبع
اور اکابر دیوبند کا پیرو نہیں ہو سکتا، لہذا یہ شخص اگر ان عقائد و اعمال کا حامل
و مرتکب ہے تو اس کے فاسق و مضل ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے اور ایسے کو
ترجمان القرآن قرار دینا حماقت ہے: ولا نذکر احداً من اصحاب رسول الله
صلی الله علیه وسلم الا بخیر یعنی وان صدر من بعضهم بعض ما هو فی الصورة شر
فانما کان عن اجتهاد ولم یکن لاجل فساد من اصرار وعناد ..... ولذلک ذهب
جمهور العلماء الی ان الصحابة رضی الله عنهم کلهم عدول قبل فتنة عثمان وبعدها
... وقال ابن دقیق العید فی عقیدته: وما نقل فیما شجر بینهم واختلفوا فیه فمنه
باطل وکذب فلا یلتفت الیه، وما کان صحیحا اولناه تاویلا حسنا لان الثناء علیهم
من الله سابق، وما نقل من الکلام اللاحق محتمل للتاویل، والمشکوک والموهوم
لا یبطل المحقق والمعلوم (شرح الفقه الاکبر لعلی القاری ص ۱۱۶) والانبیاء علیهم
الصلاة والسلام کلهم منزهون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح (حوالہ بالا
ص ۹۹) وعن انس رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: الانبیاء احیاء فی قبورهم
یصلون (شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور للعلامة السیوطی ص ۱۸۶ وعزاه
الی ابی یعلی والبیهقی وابی نعیم) فقط والله اعلم

حررہ العبد رشید احمد عفی عنہ
نائب مفتی مظاہر علوم سہارنپور
۲۰/۸/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
مقصود
۲۰/۸/۱۴۴۳ھ

بندیالوی ضال و مضل ہے

دارالافتاء مظاہر العلوم سہارنپور انڈیا